سوال

(49) مسجد میں سونا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لیڈز سے محمد یٰسین لکھتے ہیں۔

کونسی حدیث سے ثابت ہے کہ آدمی مسجد میں نہیں سوسکتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور ائمہ کے نزدیک مسجدوں میں سونا جائز ہے۔ رسول اکرم ﷺ کے اصحاب صفہ مسجد نبوی ﷺ میں رہتے اور سوتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں

'کنا فی زمن رسول اللہ ﷺ ننام فی المسجد و نقیل فیہ و نحن شباب'' (بخاري جلد ا کتاب الصلاة باب نوم الرجل فی المسجد۔ فتح الباري ج ۴ ص ۴۵۵ نسائی کتاب الصلاة باب النوم فی المسجد) '' کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں مسجد میں سوتے اور قیلولہ کرتے تھے اور ہم نوجوان تھے۔ ''

ایک دوسری حدیث میں حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:

''حضرت سعد بن معاذؓ جب جب خندق میں شدید زخمی ہوگئے تو حضور ﷺ نے ان کے لئے مسجد میں ایک الگ جگہ رہنے کے لئے بنائی تاکہ لوگ قریب سے ان کی تیمارداری کرسکیں۔'' (بخاری و مسلم)

ان دلائل سے یہ بات واضح ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں صحابہ کرامؓ مساجد میں سوتے تھے۔ ان کے علاوہ بھی بہت سی روایات کا ثبوت ملتا ہے جبکہ مسجد میں نہ سونے کے بارے میں کوئی صحیح حدیث ہماری نظروں سے نہیں گزری۔

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کے زمانے میں یہ اجازت ایک مجبوری اور ضرورت کی وجہ سے تھی 'آج کل جائز نہیں ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ جو صحابہ کرام گاہے گاہے مسجد میں سوتے یا قیلولہ کرتے تھے ان کے لئے ایسی کوئی مجبوری نہیں تھی کہ ان کے اپنے مکان نہیں تھے اور دوسری بات یہ ہے کہ آج بھی ایک ضرورت کے تحت کچھ لوگ مساجد میں سوتے ہیں۔ بلا ضرورت مسجدوں میں ڈیرے لگا لینا یا اسے مستقل رہائش گاہ میں تبدیل کرلینا اس کی تو کوئی بھی اجازت نہیں دیتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص152

محدث فتویٰ